سوال

جب حاجی احرام کے بعد محصر ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی مسلمان حج کا عزم کرلے لیکن احرام باندھنے کے بعد اس کے لیے حج کرنا مشکل ہوجائے تو وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی انسان احرام باندھنے کے بعد بیماری وغیرہ کی وجہ سے محصر ہوجائے تو اس کے لیے یہ جائز ہے کہ قربانی کردے اور پھر سر کے بال منڈوا یا کٹوا کر حلال ہوجائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَتِمُّوا الحَجَّ وَالعُمرَةَ لِلَّهِ فَإِن أُحصِرتُم فَمَا استَيسَرَ مِنَ الهَدىِ وَلا تَحلِقوا رُءوسَكُم حَتّىٰ يَبلُغَ الهَدىُ مَحِلَّهُ... ١٩٦ ... سورة البقرة

"اور اگر تم (راستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب قربانی اپنے مقام پر پہنچ نہ جائے سر نہ منڈاؤ۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے حدیبیہ کے مقام پر روک دیا گیا تو آپ نے قربانی کردی، اپنے سر کو منڈوا دیا اور پھر حلال ہوگئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو بھی حکم دیا کہ وہ بھی اسی طرح کریں۔[1] اگر محصر احرام کے وقت یہ کہے کہ اگر کسی رکاوٹ نے مجھے روک دیا تو میں وہاں حلال ہوجاؤں گا جہاں رکاوٹ پیش آئے گی تو وہ حلال ہو جائے، اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا، نہ قربانی اور نہ کچھ اور کیونکہ "صحیحین" میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! میرا حج کا ارادہ ہے اور میں بیمار ہوں۔" تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

(حجی واشترطی ان محلی حیث حبستنی) (صحیح البخاری' النکاح' باب الاکفاء فی الدین' ح: 5089 وصحیح مسلم' الحج' باب جواز اشتراط المحرم التحلل' ح: 1207 وسنن النسائی' مناسک الحج' باب کیف یقول اذا اشترط' ح: 2767 واللفظ لہ)

"حج کرو اور یہ شرط عائد کرلو کہ میں وہاں حلال ہوجاؤں گی، جہاں روک دی جاؤں گی۔"

---

[1] صحیح بخاری، المحصر، باب اذا احصر المعتمر، حدیث: 1807 و صحیح مسلم، الحج، حدیث: 1230

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی